سوال

(332) عشاء کی نماز کے بعد پانچ یا تین رکعات پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بحمداللہ پانچوں نمازیں جامع مسجد میں باجماعت ادا کرتا ہوں، اور کبھی جماعت رہ بھی جاتی ہے۔ اور میرا ہمیشہ کا معمول ہے کہ میں عشاء کے بعد پانچ کی بجائے تین رکعت پڑھتا ہوں، اور اکثر شہروں اور بستیوں میں میں نے نمازیوں کو اس پر عمل کرتے دیکھا ہے۔ براہ مہربانی صحیح عمل کی رہنمائی فرمائیں، اللہ آپ کو توفیق دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمدلله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وتر کی کم سے کم تعداد ایک رکعت ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ اگر آپ ایک، تین، پانچ، سات، نو، گیارہ یا تیرہ رکعت یا اس سے بھی زیادہ پڑھتے ہیں تو اس میں وسعت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قولی و فعلی سنت سے ایسے ہی ثابت ہے۔ اور امام ابن القیم رحمہ اللہ نے اپنی تالیف ''زاد المعاد فی ہدی خیر العباد'' میں نماز وتر پر تفصیل سے بحث کی ہے۔ مزید استفادہ کے لیے ہم آپ کو اس کے مراجعہ کی ترغیب دیتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 283

محدث فتویٰ